## دارالحدیث رحمانیہ کا ششماہی امتحان

مورخہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ سے ۹ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ تک مدرسہ میں تعطیل کرکے طلبہ کو امتحان کی تیاری کا موقع دیا گیا۔
اور پھر ۱۰ سے شروع ہوکر ۱۲ ربیع الثانی کو ختم ہوگیا۔ ۱۳ کو طلبہ کو راحت و آرام کا موقع دیا گیا اور ۱۴ ربیع الآخر سے پھر تعلیم شروع ہوگئی۔ اور اسی دن نتیجہ بھی شائع ہوگیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ دارالحدیث کی ٹھوس تعلیم اور طلبہ و مدرسین کی محنت و کوشش کا ثمرہ حسب توقع نہایت امید افزا ظاہر ہوا۔

ناظم صاحب مدظلہ العالی نے تمام مدرسین و طلبہ کے سامنے نتائج پڑھکر سنائے اور پھر اپنی مسلمہ سخاوت اور مشہور کرم و عطا کا فیضان بہترین نمبروں پر کامیاب ہونے والے طلبہ پر نقد انعامات کی صورت میں ظاہر فرمایا۔ جن کی تفصیل یہ ہے:۔

جماعت ہشتم۔ نظیر الحسن کو جماعت میں اول آنیکی وجہ سے ۔۔۔

جماعت ہفتم۔ عبدالجلیل کو جماعت میں اول آنے کی وجہ سے ۔۔۔ اور حدیث میں ۷۵ فیصدی حاصل کرنیکی وجہ سے للعمر اور مدرسہ میں اول آنے کی وجہ سے للعمر ان کو کل ۱۱ روپے ملے۔

جماعت ششم۔ محمد علی کو جماعت میں اول آنے کی وجہ سے ۔۔۔

جماعت پنجم۔ عبداللہ ترکی جماعت میں اول رہا اس لئے ۔۔۔

جماعت چہارم۔ عبدالشکور " " " " " ۔۔۔

ابوالخیر کو حدیث میں ۷۵ فیصدی حاصل کرنے کی وجہ سے ۔۔۔

جماعت سوم۔ اقبال احمد جماعت میں اول رہا اسلئے ۔۔۔

جماعت دوم۔ ضیاءالدین " " " " " ۔۔۔ اور عبدالقیوم بستوی نے ۸۰ فیصدی حدیث میں حاصل کئے اسلئے ہے

جماعت اولیٰ۔ نورالحق " " " " " ۔۔۔

جماعت ادنیٰ۔ بشیر احمد " " " " " ۔۔۔

میزان کل للہ ۔۔۔

عربی مدارس کے عام دستور کے مطابق اب دارالحدیث کے بھی تعلیمی سال کا اخیر ہے صرف دو ڈھائی مہینے کی تعلیم ہے اس لئے اب طلبہ و مدرسین نہایت انہماک اور کوشش کے ساتھ اپنے اپنے فرائض میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ ان کی محنتوں کو بارآور کرے۔ اور دارالحدیث کی دینی و ملی خدمات کو ہمیشہ جاری رکھکر قبول فرمائے اور وہ فیض جو مسلمانوں کو عموماً اور جماعت اہلحدیث کو خصوصاً مدرسہ اور ناظم مدرسہ سے پہنچ رہا ہے دائم و ثابت رکھے

آمین یا الٰہ الحق آمین